دعوتِ اسلامی

فیضانِ رضا ہے

3 ستمبر 2026 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان

انٹرنیشنل افسیر کے لیے



اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعْتِکاف کی نِیَّت کر لیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعْتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتّہ اگر اِعْتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعْتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعْتِکاف کی نِیَّت کر لے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

دُرُود پاک کی فضیلت

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ فِیْ کِتَابٍ لَمْ تَزَلِ الْمَلَائِکَۃُ تَسْتَغْفِرُ لَہٗ مَا دَامَ اسْمِیْ فِیْ ذٰلِكَ الْکِتَاب۔ [1]

اللہ پاک کے پیارے اور آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس نے کتاب میں مجھ پر درودِ پاک لکھا تو جب تک میرا نام اس میں لکھا رہے گا، فرشتے لکھنے والے کے لئے بخشش کی دُعا کرتے رہیں گے۔

---

1 ... معجم اَوسَط، جلد: 1، صفحہ: 497، حدیث: 1835۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[1] **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم حاصل کرنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ با اَدب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصْلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سیدھا راستہ مل گیا

ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ 1990ء کی بات ہے، بدعقیدگی ہمارے خاندان میں پھیل چکی تھی۔ میں خُود پریشان تھا کہ کون لوگ سیدھے رَاستے پر ہیں، مجھے کن کے پیچھے چلنا چاہئے۔ ایک رات میں نے سخت پریشانی کے عالم میں یہ دعا کی: یااللہ پاک مجھے صحیح عقیدے اپنانے کی توفیق عطا فرما۔ اِس کے بعد میں سو گیا۔ خواب میں مجھے پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت ہوئی، قریب ہی نورانی چہرے والے 2 بزرگ بھی موجود تھے۔ اُن میں سے ایک کی طرف اِشارہ کر کے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **یہ احمد رضا ہیں، اِن کے مسلک کو اپنالو!** پھر دوسری ہستی کے بارے میں فرمایا: یہ اِلیاس قادری ہیں، ان سے

1…جامع صغیر، صفحہ: 81، حدیث: 1284۔

مُرید ہو جاؤ! جب میں بیدار ہوا تو اپنی خوش بختی پر پھولے نہ سماتا تھا۔ الحمد للہ! اُس دن سے میں نے اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا دامن مضبوطی سے تھام لیا اور امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے بیعت ہو کر عطّاری بھی بن گیا۔ دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول کی برکت سے آج میرا پُورا خاندان عاشقِ رسول ہو چکا ہے۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دِیدارِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم حق ہے

پیارے اسلامی بھائیو! حدیثِ پاک میں ہے: رسولِ خُدا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ رَاٰنِیْ فِی الْمَنَامِ فَقَدْ رَاٰنِیْ، فَاِنَّ الشَّیْطَانَ لَا یَتَمَثَّلُ بِیْ یعنی جس نے خواب میں مجھے دیکھا، اُس نے مجھے ہی دیکھا، بیشک شیطان (خواب میں بھی) میری مثل بن کر (یعنی میری شکل وصورت اختیار کر کے) نہیں آسکتا۔[2]

اِس حدیثِ پاک سے ثابت ہے کہ آج بھی اگر کسی خوش نصیب پر کرم ہو، پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم خواب میں تشریف لائیں تو وہ حقیقت میں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کا شرف پاتا ہے اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم خواب میں جو فرمائیں، وہ یقیناً حق، حق اور حق ہی ہوتا ہے۔ ہاں! اِس کی درست تعبیر سمجھنا ضروری ہے۔

حق کی پہچان کے لئے اسلامی تعلیمات

پیارے اسلامی بھائیو! الحمد للہ! ہمارا پیارا دِین اسلام سچّا دِین ہے، اب قیامت تک یہی دِین

1... اعلیٰ حضرت کی انفرادی کوشش، صفحہ: 48 ملخصاً۔
2... مسند احمد، جلد: 4، صفحہ: 708، حدیث: 10226۔

ہے، اب نہ کوئی نیا نبی آئے گا، نہ نیا دِین ہو گا، ہمیں اسلام کے مِزاج سے کچھ واقفیت حاصِل کرنی چاہئے، بات قیامت تک کی ہے، پچھلی تقریباً ساڑھے 14 صدیوں میں ہزاروں فتنے اُٹھے، آیندہ بھی قیامت تک فتنے اُٹھتے رہیں گے، اِن فتنوں کے درمیان حق کو پہچاننے کیلئے اِسلام ہمیں کیا تعلیم دیتا ہے؟ اِس تعلیم کو اچھی طرح سمجھنے کی ضرورت ہے، حق کی پہچان کے متعلق اِسلام کا مِزاج کیا ہے؟ آج اس مزاج کو اپنے سینوں میں اُتار لینے کی بہت ضرورت ہے۔

حق کی پہچان کے متعلق اِسلام کا مِزاج کیا ہے؟ قرآنِ کریم سے چند مثالیں میں آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں:

انعام یافتہ بندے معیارِ حق ہیں

پہلا سپارہ ہے، **سورۂ فاتحہ** کی آیت نمبر 7 ہے اور بات ہے صراطِ مستقیم کی، سیدھے راستے کی پہچان کی...!! 15 ویں صدی ہجری ہے، مجھے کیسے پتا چلے گا کہ سیدھا راستہ کون سا ہے؟ قرآنِ کریم نے ہمیں اس کی پہچان بتائی، ارشاد ہوتا ہے:

صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ	تَرجمۂ کنزُالعِرفان: اُن لوگوں کا راستہ جن پر تو نے احسان کیا۔

معلوم ہوا جن پر اللہ پاک کا اِنعام ہوا اُن کا جو رستہ ہے وہ **صراطِ مستقیم** ہے، اب وہ انعام یافتہ لوگ کون ہیں؟ پارہ: 5، **سورۂ نِساء**، آیت: 69 میں اللہ پاک فرماتا ہے:

فَاُولٰٓىٕكَ مَعَ الَّذِیْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ مِّنَ النَّبِیّٖنَ وَ الصِّدِّیْقِیْنَ وَ الشُّهَدَآءِ وَ الصّٰلِحِیْنَ ۚ	تَرجمۂ کنزُالعِرفان: وہ ان لوگوں کے ساتھ ہو گا جن پر اللہ نے فضل کیا یعنی انبیاء اور صدیقین اور شہداء اور صالحین۔

گویا کہ ہمیں فرمایا جارہا ہے: انبیائے کرام علیہم السّلام کا جو رستہ ہے، اُس رستے پر چلو، یہ سیدھا رستہ ہے، صِدّیقین کے رستے پر چلو، یہ سیدھا رستہ ہے، شُہَداء کے رستے پر چلو، یہ سیدھا رستہ ہے، نیک لوگوں کے رستے پر چلو، یہ سیدھا رستہ ہے۔

سمجھنے کی بات ہے، قرآنِ کریم نے ہمیں رول ماڈلز دکھائے، شخصیات بتائیں اور فرمایا، اِن لوگوں کے پیچھے چل پڑو! یہ لوگ حق کا معیار ہیں، یہی سیدھے رستے کی پہچان ہیں۔

پتا چلا؛ اِسلام کا مِزاج یہ ہے کہ اِسلام شخصیات کو معیارِ حق قرار دیتا ہے، نبی تو اب کوئی نہیں آسکتا، ہمارے پیارے نبی حضرت مُحَمَّد مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم آخری نبی ہیں، نُبُوَّت کا دروازہ آپ پر بند ہو چکا، قیامت کے قریب صِرْف حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلام تشریف لائیں گے، وہ بھی نبی کی حیثیت سے نہیں بلکہ محبوبِ ذیشان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے اُمّتی کی حیثیت سے آئیں گے، غرض؛ نبوت کا دروازہ اب قیامت تک بند ہے، کوئی بھی نِیا نبی اب نہیں آئے گا، البتہ قیامت تک صِدّیقین بھی آتے رہیں گے، شُہَداء بھی آتے رہیں گے اور صالِحین بھی آتے رہیں گے،، ہر دَور میں یہی بُلند رُتبہ لوگ حق کی پہچان ہیں، اِنہی کے پیچھے چلنے والا سیدھے رستے پر رہتا ہے۔

ربّ کی طرف رجوع رکھنے والے معیارِ حق ہیں

اِسی بات کی ایک اور مثال سنیئے! اِسلام کا ابتدائی دور تھا، مسلمانوں کے پہلے خلیفہ حضرت اَبُو بکر صِدّیق رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کلمہ پڑھ چکے تھے، آپ نے کلمہ پڑھتے ہی دوسروں کو اِسلام کی دعوت دینا شروع کر دی، آپ کی دعوت کے نتیجے میں کئی صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم نے کلمہ پڑھا اور مُسلمان ہوئے، اِنہی میں ایک نام حضرت سَعْد بن اَبِی وَقاص رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کا بھی تھا۔

آپ جانتے ہیں کہ اُس وقت جو کلمہ پڑھتا، اُسے مختلف قسم کی مشکلات کا سامنا ہوتا تھا، اَہلِ مکہ تکلیفیں پہنچاتے، کسی کو تپتی ریت پر لِٹا دیتے، کسی کو مارتے، لَہُولُہان کرتے، ہزار طرح سے تکلیفیں دیتے تھے۔ اِس موقع پر حضرت سَعْد بن اَبِی وَقاص رَضِیَ اللہُ عنہ کو ایک الگ طرح کی مشکل پیش آئی، آپ کی والِدہ جو اس وقت تک اسلام نہیں لائی تھیں، والِدہ نے آپ کو جذباتی دَھمکی دی، ایموشنل بلیک میل کیا، کہا: اے سَعْد! تجھے یہ دِین چھوڑنا ہو گا، اگر تم یہ دِین نہیں چھوڑو گے تو میں کھانا پینا چھوڑ دوں گی اور بھوکی مَر جاؤں گی، یُوں میری وجہ سے تجھے بُرا بھلا کہا جائے گا اور لوگ تجھے **ماں کا قاتل** کہیں گے۔

حضرت سَعْد بن اَبِی وَقاص رَضِیَ اللہُ عنہ بہت پریشان ہوئے، کروں تو کیا کروں؟ ایک طرف ماں ہے، دوسری طرف دِین ہے، دوراہے پر آ گیا ہوں۔ اِس مُشکل وقت میں اللہ پاک نے قرآنِ کریم کی آیت نازِل فرمائی،[1] ارشاد ہوا:

وَّاتَّبِعْ سَبِیْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَیَّ ۚ (پارہ:21، سورۂ لقمان:15)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور میری طرف رجوع کرنے والے آدمی کے راستے پر چل۔

یعنی اے سَعْد (رَضِیَ اللہُ عنہ)! اپنی والِدہ کی وجہ سے دِینِ اسلام مت چھوڑو! بلکہ اُس (ابو بکر صِدّیق رَضِیَ اللہُ عنہ) کے راستے پر چلو، جو ہماری طرف رُجُوع لایا ہے۔[2]

یہاں بھی دیکھئے! شخصیت کو سامنے رکھا گیا، رول ماڈل بتایا گیا اور قیامت تک کے لئے یہ اُصُول ہمیں دے دیا کہ کوئی بھی زمانہ ہو، کوئی دور ہو، کوئی صدی ہو، کیسے ہی فتنے اُٹھ رہے ہوں، یہ غور کرو کہ اللہ پاک کی طرف رُجوع رکھنے والا کون ہے، جو اللہ پاک کی

1…تاریخ دمشق، جلد:20، صفحہ:331 ملخصاً۔
2…روح المعانی، پارہ:21، سورۂ لقمان، زیرِ آیت:15، جلد:11، صفحہ:118، 119۔

طرف رَجوع رکھنے والا ہے، اُس کے پیچھے چل پڑو! یہی سیدھے رستے کی پہچان ہے۔

پیارے اسلامی بھائیو! اِس سے پتا چلا کہ اللہ پاک ہر دور میں ایسے بُلند رُتبہ لوگوں کو پیدا فرماتا ہے جن پر اللہ پاک کا بڑا انعام ہوتا ہے، جو اللہ پاک کی طرف رجوع رکھنے والے بھی ہوتے ہیں، ہر دَور میں وہ ہستیاں حق کی پہچان ہوتی ہیں، حق کا مِعیار ہوتی ہیں اور اِنہی کے پیچھے چلنے والا سیدھے رستے کا مسافِر بنتا ہے۔

جنّتی گروہ کون...؟

بڑی مشہور حدیثِ پاک ہے، اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بنی اسرائیل 72 فرقوں میں بٹے تھے، میری اُمّت 73 فرقوں میں بٹ جائے گی، ان میں سے ایک جنّتی ہے، باقی سب جہنّم میں جائیں گے۔ پوچھا گیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم وہ جو ایک جنّتی ہو گا، وہ کون ہیں؟ فرمایا: مَا اَنَا عَلَیْہِ وَ اَصْحَابِیْ یعنی وہ گروہ جنّتی ہو گا جو میرے اور میرے صحابہ کے رستے پر چلے گا۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! یہاں بھی دیکھئے! پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تو سراپا حق ہیں، اِس کے ساتھ ساتھ صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کو اور جو بھی اِن کے رستے پر چلے، اُسے حق کی پہچان بتایا گیا، مطلب یہ ہے کہ اُمّت 73 فرقوں میں بٹ جائے گی، اِن میں سے ایک ہی جنّتی ہے، باقی سب جہنّم میں جائیں گے، ہم سب پر لازِم ہے کہ ہم اُس ایک جنّتی گروہ میں رہیں، باقی جہنمیوں سے دُور ہو جائیں، اب سُوال یہ ہے کہ اُس جنّتی گروہ کو پہچانیں گے کیسے؟ 73 میں سے ایک کو تلاش کیسے کریں گے؟ پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے پہچان بتائی، فرمایا: **دیکھ لو! جس**

1... ترمذی، کتاب الایمان، باب ہذہ الامۃ، صفحہ: 622، حدیث: 2641 ملتقطاً۔

کے عقائد میرے صحابہ کے عقائد جیسے ہوں، اس کے پیچھے چل پڑنا، وہی گروہ جنّتی ہو گا۔

اِس دور میں اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ حق کی پہچان ہیں

پیارے اسلامی بھائیو! قرآن و حدیث کی اِن تعلیمات سے ہمیں پتا چلا کہ ہر دور میں ایسے لوگ پیدا کئے جاتے ہیں، جن پر اللہ پاک کا انعام ہوتا ہے، جو اللہ پاک کی طرف رجوع رکھنے والے ہوتے ہیں، جن کے عقائد صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کے عقائد جیسے ہوتے ہیں، جن کی ایمانی کیفیات، عشقِ رسول اور اَخلاق و کِردار میں صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کا فیضان نظر آتا ہے، ایسے بُلند رُتبہ لوگ حق کی پہچان ہوتے ہیں۔

الحمد للہ! اللہ پاک کا کرم ہوا، اس رَبِّ رحمٰن نے ہم پر فضل فرمایا کہ پچھلی صدی ہجری میں بریلی کی سرزمین پر ایک ایسے مردِ قلندر کو پیدا فرمایا، جو پیدائشی طَور پر ولی تھے، عشقِ رسول ایسا کہ عاشقوں کے اِمام ہیں، عِلْم ایسا کہ بڑے بڑے عُلَما اُن کے شاگرد نظر آتے ہیں، مفتی ایسے کہ اُن سے بڑا مفتی آج کے دور میں نظر نہیں آتا، مُحدِّث بھی سب سے بڑے تھے، مُفَسِّر بھی بڑے کمال کے تھے، نام اُن کا احمد رضا ہے، لوگ اُنہیں اعلیٰ حضرت کہتے ہیں، آج کے فتنوں بھرے دور میں ان کا نام حق کی پہچان ہے۔

اعلیٰ حضرت پر اللہ پاک کے انعامات

قرآنِ کریم نے بتایا کہ جن پر اللہ پاک کے خاص دِینی انعام ہوں، وہ سیدھے رستے والے ہیں۔ اب اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ پر انعاماتِ خُداوندی کی ایک جھلک دیکھئے! ❁ اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی عمر مبارک صِرْف 4 سال تھی، ہمارے ہاں عام طور پر 4 سال کے بچے کو ٹھیک بولنا بھی نہیں آتا، عموماً بچے تُتلا کر بولتے ہیں بلکہ بعض تو اس عمر میں فیڈر پیتے ہیں

مگر اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ 4 سال کی عمر مُبارَک میں ناظرہ قرآنِ کریم مکمل کر چکے تھے ❁ عموماً 6 سے 7 سالہ بچوں کے دُودھ کے دانت ٹوٹنا شروع ہوتے ہیں، اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ اس عمر میں بھرے مجمعے میں عُلَما و مشائخ کی موجودگی میں تقریر فرما رہے تھے[1] ❁ 8 سالہ بچہ ہو، اُسے کہیں ساتھ لے جانا ہو تو اُسے باقاعدہ سمجھانا پڑتا ہے، بیٹا! وہاں جا کر یہ نہ کرنا، وہ نہ کرنا، اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی عمر مبارک 8 سال تھی، جب آپ دَرسِ نظامی میں پڑھائی جانے والی عربی کتاب پر عربی زبان میں حاشیہ لکھ رہے تھے[2] ❁ 13 سال، 10 ماہ، 4 دِن کی عمر مبارک میں آپ نے پہلا فتویٰ لکھا اور باقاعِدہ مفتی کی مسند پر تشریف فرما ہوئے[3] ❁ 22 سال کی عمر مبارک تھی جب آپ شاہ آلِ رسول رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی خِدمت میں بیعت کے لئے حاضِر ہوئے، شاہ آلِ رسول رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا انداز مُبارَک تھا کہ جو بھی بیعت ہونے آتا، اسے کئی کئی سال تک مُجاہدات کرواتے، رِیاضتیں ہوتیں، مگر قربان جائیے! اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ 22 سالہ نوجوان ہیں، شاہِ آلِ رسول رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی خِدمت میں پہنچے، آپ نے دیکھتے ہی فرمایا: **آیئے! ہم تو کئی دِن سے انتظار کر رہے تھے۔** پھر پہلی ہی ملاقات میں آپ نے اپنے ہونہار اور نئے نئے مرید کو خِلافت بھی عطا فرما دی، دوسرے مرید حیران تھے کہ اس آستانے سے خِلافت لینا اتنا آسان نہیں ہے، کئی کئی سال محنت ہوتی ہے، تب یہ نعمت ملتی ہے، احمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ پر ایسی عنایت کیوں؟ پیر صاحِب سے اس کی حکمت پوچھی گئی، آپ کی آنکھوں میں آنسو آ گئے، پھر فرمایا: اے لوگو! تم احمد رضا کو کیا جانو...! پھر

1...تذکرۂ امام احمد رضا، صفحہ: 3 ملخصاً۔
2...فیضانِ اعلیٰ حضرت، صفحہ: 86۔
3...تذکرۂ امام احمد رضا، صفحہ: 4۔

فرمایا: میں فِکْر مند تھا کہ اگر اللہ پاک نے روزِ قیامت فرمایا: اے آلِ رسول! تُو دُنیا سے ہمارے لئے کیا لایا ہے؟ تو میں کیا جواب دُوں گا۔ الحمدللہ! آج وہ فِکْر دُور ہو گئی۔ **اب اگر اللہ پاک نے مجھ سے پوچھا کہ آلِ رسول! دُنیا سے کیا لائے ہو تو میں مولانا احمد رضا کو پیش کر دوں گا۔**

شاہ آلِ رسول رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے مزید فرمایا: (لوگو! سُنو...!) باقی حضرات زَنگ آلود دِل لے کر آتے ہیں، اُن کو تیار کرنا پڑتا ہے، احمد رضا صاف شفّاف دِل لے کر بالکل تیار آئے ہیں، ان کو تو صِرْف نسبت کی ضرورت تھی۔[1]

اللہُ اکبر! اے عاشقانِ رسول! اندازہ لگائیے! دِل کی مکمل پاکیزگی، کامِل صفائی چاہئے ہو تو صُوفیائے کرام نے فرمایا: اس کے لئے 80 سال کی محنت درکار ہے[2] مگر یہاں ایک 22 سالہ نوجوان وقت کے بُلند رُتبہ ولیُّ اللہ سے اجازت و خِلافت حاصِل کر رہا ہے، پیرِ کامِل کا رُتبہ پا رہا ہے۔ یہ اللہ پاک کا خاص انعام نہیں ہے تو اور کیا ہے...؟

اعلیٰ حضرت اور عقائدِ صحابۂ کرام

پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے جنّتی گروہ کی پہچان بتائی کہ ان کے عقائد صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کے عقائد کے مطابق ہوں گے، اب قرآن و حدیث کی روشنی میں ایک طرف صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کے عقائد کو دیکھتے جائیے! دوسری طرف مسلکِ اعلیٰ حضرت کو دیکھتے جائیے! پتا چل جائے گا کہ اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ وہ ہستی ہیں جو آج کے دور میں حق کی پہچان ہیں۔

چند مثالیں عرض کرتا ہوں، قرآن و حدیث سے ثابت ہے: ❁ صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ

1... فیضانِ اعلیٰ حضرت، صفحہ: 315-317 ملخصاً۔
2... ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، حصہ اوّل، صفحہ: 59۔

عنہم کا عقیدہ تھا کہ پیارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو عِلْمِ غیب دیا گیا ہے، اس دور میں عقیدۂ عِلْمِ غیب پر پہرہ دینے والے اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ ہیں ❁ صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کا عقیدہ تھا کہ مَحْبُوبِ خُدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نُور ہیں، اس دور میں عقیدۂ نُور پر پہرہ دینے والے اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ ہیں ❁ صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کا عقیدہ تھا کہ رَبِّ رحمٰن نے محبوبِ ذیشان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو مختارِ کُل بنایا ہے، اس دور میں اختیاراتِ مُصطفےٰ کے عقیدے پر پہرہ دینے والے اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ ہیں ❁ صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کا عقیدہ تھا کہ مَحْبُوب ذیشان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم روزِ قیامت شفاعت فرمائیں گے، اس دور میں عقیدۂ شفاعت پر پہرہ دینے والے اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ ہیں ❁ صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کا عقیدہ تھا کہ جو بھی دیتا ہے، اللہ دیتا ہے، محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تقسیم فرماتے ہیں، اس دور میں اس عقیدے پر پہرہ دینے والی ہستی کو اعلیٰ حضرت کہا جاتا ہے۔

حق کو پہچاننے کا طریقہ

کسی نے پوچھا تھا کہ لوگ فرقوں میں بٹ گئے، حق کو کیسے پہچانیں؟ جواب دینے والے نے بڑا خوبصورت جواب دیا، کہا: پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے جنّتی گروہ کی پہچان بتائی کہ مَا اَنَا عَلَیْہِ وَاَصْحَابِیْ یعنی جو میرے طریقے پر ہے، میرے صحابہ کے رستے پر ہے، وہ جنّتی گروہ ہے۔ تفصیلی عقائد و نظریات تو اپنی جگہ لیکن سمجھنے کیلئے ایک چھوٹی سی مثال اپنے ذہن میں رکھو! صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کا دِن رات کا وظیفہ تھا، بات بات پر کہا کرتے تھے: فِدَاكَ اُمِّیْ وَ اَبِیْ یَا رَسُوْلَ اللہِ یعنی یارسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم میرے ماں باپ آپ پر قربان ہو جائیں۔

کہنے والے نے کہا: بس یہ ایک بات دیکھ لو کہ آج کے دور میں کس کی زبان پر ہے؟ برّصغیر میں بڑے بڑے اَدِیب بھی ہوئے، بڑے بڑے شاعِر بھی آئے، بڑے بڑے

مصنف بھی ہوئے، بڑے بڑے محقق بھی ہوئے مگر اس سرزمین پر ایک اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ ہیں جنہوں نے کہا:

کروں تیرے نام پہ جاں فدا، نہ بس ایک جاں دو جہاں فدا
دو جہاں سے بھی نہیں جی بھرا، کروں کیا کروڑوں جہاں نہیں[1]

ایک طرف صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کا اندازِ عشق ہے، دوسری طرف اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ کا اندازِ عشق ہے، اعلیٰ حضرت کے عشق میں عشقِ صحابہ کا فیضان صاف نظر آتا ہے، اس میں اشارہ ہے کہ آج کے دور میں حق کی پہچان اگر کوئی ہے تو وہ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ ہیں۔

عاشقِ رسول کو پہچاننے کا نرالا انداز

مکہ مکرمہ میں مالکی فقہ کے ایک عظیم مفتی تھے؛ علامہ شیخ سیّد محمد عَلَوِی مَالکی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ، آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: **مولانا احمد رضا خان بریلوی سے محبّتِ سُنّیت کی علامت ہے اور ان سے بُغض وعَداوت بِدعت کی علامت ہے۔**[2]

حضرت علامہ قادر بخش سَہْسَرامی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ بہت بڑے عالمِ دِین ہوئے ہیں، ایک مرتبہ آپ سے لوگوں نے پوچھا کہ ہمیں عاشقِ رسول سُنی اور بدمذہب کی پہچان کا کوئی سَادہ سَا قاعدہ بتادیجئے! آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ نے فرمایا: جس بندے کے بارے میں یہ جاننا ہو کہ بدمذہب ہے یا عاشقِ رسول ہے تو اُس کے سامنے **مولانا احمد رضا خان صاحب** کا ذِکر شروع کر دیجئے! **اگر چہرہ کِھل اُٹھے تو یقین جانیے کہ عاشقِ رسول سُنی ہے اور اگر چہرہ اتر جائے تو**

1... حدائقِ بخشش، صفحہ: 109۔
2... جہانِ امام احمد رضا، جلد: 14، صفحہ: 40 ملخصًا۔

سمجھ لیجئے کہ بدمذہب ہے۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ان کے پیچھے چلتا جا! سب تیرے پیچھے چلیں گے

ایک مرتبہ سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ مَہائم شریف (ہند) کے ایک مَجْذُوب سے ملاقات کے لئے تشریف لے گئے، حضرت عَبْدُ السَّلام جَبَل پُوری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بھی ساتھ تھے۔ مفتی بُرہانُ الحق رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جب ہم ان کے ہاں پہنچے تو مَجْذُوب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ سر پر عمامہ شریف سجائے، تخت پر بیٹھے دلائل الخیرات شریف پڑھ رہے تھے۔

انہوں نے اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی خوب مہمان نوازی کی، جب واپسی آنے لگے تو میں نے اُن مَجْذُوب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے قدم مبارک پکڑ کر عرض کیا: میرے لئے دُعائے خیر کر دیجئے! اُن مَجْذُوب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے میری پیٹھ پر ہاتھ رکھا اور سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: **اِن کے پیچھے چلتا جا! سب تیرے پیچھے چلیں گے۔**[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

فیضِ رضا کو کر دیا عالَم پہ آشکار

پیارے اسلامی بھائیو! الحمد للہ! اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ پر اللہ پاک کا یہ بڑا کرم ہے، بہت بڑا احسان ہے کہ اس دور میں آپ کا نام حق کی پہچان ہے۔

اب ایک خوب صُورت بات عرض کروں؛ اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ حق کی پہچان ہیں

1... حیاتِ اعلیٰ حضرت، جلد: 3، صفحہ: 274 ملخصاً۔

2... فیضان اعلیٰ حضرت، صفحہ: 340 ملخصاً۔

اور الحمد للہ! عاشقِ اعلیٰ حضرت، امیرِ اہلسنّت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے خُود کو، اپنے تمام اَہْلِ خانہ کو، سب مریدوں کو، سارے چاہنے والوں کو عاشقِ اعلیٰ حضرت بنا دیا ہے۔ الحمد للہ! لاکھوں لاکھ اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں ایسی ہیں جنہیں اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا تعارف اور آپ کی محبّت و عقیدت امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے دَامن سے وابستہ ہونے کی بدولت نصیب ہوئی ہے۔

امیرِ اہلسنت کی اعلیٰ حضرت سے محبّت

الحمد للہ! امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کو اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ سے بہت محبّت ہے، بے حد محبّت ہے، جَلْوت ہو یا خَلوت (یعنی تنہائی میں ہوں یا لوگوں کے ہجوم میں) آپ اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا ذِکرِ خیر کرتے ہی رہتے ہیں، آپ فرماتے ہیں: اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ جو کہ ولی اللہ ہیں، سچّے عاشقِ رسول اور ہمارے مُسَلَّمَہ (جانے مانے) بزرگ ہیں، ان کی عقیدت دِل کی گہرائیوں میں سنبھال کر رکھنا بے حد ضروری ہے، اللہ کے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ برکت نشان ہے: اَلْبَرَکَۃُ مَعَ اَکَابِرِکُمْ یعنی برکت تمہارے بزرگوں کے ساتھ ہے[1] ❁ آپ فرماتے ہیں: مسلکِ اعلیٰ حضرت سے بال برابر ہٹنے سے پہلے اللہ کریم مجھے ایمان و عافیت کے ساتھ موت عطا فرمادے۔[2]

ایک پسندیدہ کتاب کا انتخاب

امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے سُوال ہوا: فرض کیجئے کہ آپ کو کسی جنگل یا صحراء

1... علم و حکمت کے 125 مدنی پھول (تذکرہ امیرِ اہلسنت، قسط:5)، صفحہ: 79، 80۔
2... فیضانِ امامِ اہلسنت (خصوصی شمارہ)، صفحہ: 10۔

وغیرہ میں قید کر دیا جائے اور اپنے ساتھ قرآن وحدیث کے علاوہ صرف ایک کتاب رکھنے کی اِجازت دی جائے تو آپ کس کتاب کا انتخاب فرمائیں گے ؟

آپ نے فرمایا: میں اپنے ساتھ اعلیٰ حضرت امامِ اہلِ سنّت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا فتاویٰ رضویہ شریف لے جانے کی درخواست کروں گا کیونکہ اس میں بہت کچھ ہے، عِبادات اور اِعتقادات کے بارے میں بہت ساری رہنمائی موجود ہے نیز اس میں تصوّف بھی ہے۔[1]

اعلیٰ حضرت کی کتابیں پڑھنے کا شوق

امیر اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں: اَلْحَمْدُ لِلّٰہ !میری خوش نصیبی کہ میں اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ سے مُتأثر ہو گیا اور پھر یہ عقیدت دِن بدن بڑھتی چلی گئی۔ جب میں نے جوانی کی دَہلیز پر قدم رکھا تو کسی لائبریری کا ممبر بن گیا۔ وہاں سے اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے فتاویٰ کے مجموعے مثلاً ❁ **اَحکامِ شَریعت** ❁ **عِرفانِ شریعت** ❁ **اور ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت** وغیرہ لیتا اور انہیں تھوڑا تھوڑا کر کے پڑھتا کہ اگر یہ ختم ہو گئیں تو پھر کیا پڑھوں گا؟ یہ میرے جَذبات تھے، اِن کُتُب میں شَرعی مَسائل پڑھ کر مجھے اتنا مَزہ آتا کہ میں پڑھتا چلا جاتا۔ پتنگ اُڑانا کیسا ہے ؟ جھینگا کھانا کیسا ؟ اِس طرح کے دِلچسپ مَسائل جو عموماً عوام کو معلوم نہیں ہوتے اِنہیں پڑھ کر لُطف آتا۔ فتاویٰ رضویہ شریف کا تو شاید اس وقت نام بھی نہیں سُنا تھا۔ بہر حال اللہ پاک نے بڑا کرم کیا کہ اپنے وَلیٔ کامل، عاشقِ رَسول اور عظیم عالمِ دِین و مُفتیِ اِسلام کا دامن عطا فرمایا۔ عالِم اور مُفتی تو اور بھی بہت ہیں مگر احمد رضا جیسا کوئی نہیں۔ اَبھی دو چار صَدیوں میں آپ جیسا کوئی پیدا ہوا ہو میری

1...اعلیٰ حضرت اور امیر اہلسنّت، صفحہ:14، 15 ملخصاً۔

معلومات میں نہیں ہے۔[1]

امیر اہلسنت کی نصیحتیں

پیارے اسلامی بھائیو! الحمد للہ! امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ عطّاریوں کو، اپنے چاہنے والوں کو بلکہ تمام ہی عاشقانِ رسول کو اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے دَامن سے وَابستہ رہنے کی تلقین فرماتے رہتے ہیں۔ آپ فرماتے ہیں: الحمدُ لِلّٰہ! ہم نے اعلیٰ حضرت کا دامن پکڑ کر وَاللہ، بِاللہ، تَاللہ ٹھوکر نہیں کھائی، (یہ امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی کمال محبّت ہے، آپ نے تین مرتبہ اللہ پاک کی قسم اُٹھا کر کہا کہ دامنِ رضا پکڑا ہے تو ٹھوکر نہیں کھائی)، مزید فرماتے ہیں: بلکہ ہم نے دُنیا اِس دَر کے لئے ٹھکرائی ہے۔ اللہ کرے کہ اعلیٰ حضرت کا دَامن ہمارے ہاتھوں سے نہ چُھوٹے، ان کا دَروازہ مضبوطی سے پکڑنا ہے کہ یَدٌ دَرْ گِیْر مُحْکَم گِیْر (یعنی ایک ہی دَروازہ پکڑو مگر پکڑو مَضبوطی سے) کی تعلیم بھی اعلیٰ حضرت ہی نے دی ہے۔ ”یہ بھی ٹھیک وہ بھی ٹھیک“ نہیں، بلکہ جو رضا کہیں وہ ہی ٹھیک ہے کیونکہ رضا کوئی بھی بات قرآن وحدیث سے ہٹ کر نہیں کرتے۔ جب ہم نے اُن کے فتاویٰ، اُن کی کُتُب اور اُن کی سیرت کا مُطالعہ کیا تو ہماری سمجھ میں یہ بات آگئی کہ رضا کی زبان سے وہی نکلتا ہے جس کی تائید وتَصدیق قرآن وحدیث سے ہوتی ہے۔ اِس لئے رضا پر اپنی آنکھیں بند کر دیں، اگر آنکھیں کھولیں تو کہیں ایسا نہ ہو کہ مشکل کھڑی ہو جائے اور دِل کی آنکھیں بند ہو جائیں لہٰذا آنکھیں بند کر کے رضا کے پیچھے پیچھے چلتے جایئے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! غوثِ پاک کے دَامن تک پہنچ جائیں گے اور غوثِ پاک اپنے نانا جان، رَحمتِ

1...اعلیٰ حضرت اور امیر اہلسنّت، صفحہ: 3، 4۔

عالمیان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے قدموں تک لے جائیں گے۔[1]

امیر اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے پوچھا گیا: اعلیٰ حضرت پر آنکھیں بند ہونے کا کیا مطلب ہے؟ فرمایا: اِس کا مَطلب یہ ہے کہ ہم اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ پر کسی بھی قسم کی تنقید نہیں کرتے اور نہ ہی ہمیں اُن کی بیان کردہ کسی بات کے بارے میں کوئی شُبہ ہوتا ہے اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے مُعاملے میں آنکھیں بند کرنے میں ہی عافیت ہے، اِس بارگاہ میں آنکھیں کھولیں گے تو ٹھوکر لگنے کا خَدشہ ہے۔ یاد رَکھیے! ہم اعلیٰ حضرت کو اللہ پاک کا ولی مانتے ہیں، نبی نہیں مانتے، اللہ پاک کے بے شمار اَولیائے کِرام رَحمۃُ اللّٰہِ علیہم ہیں، اِنہی میں سے ایک اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بھی ہیں۔[2]

خواب میں اعلیٰ حضرت کا دِیدار نصیب ہوا

ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے: ایک رات میں سویا تو میری قسمت جاگ اٹھی، مجھے خواب میں امامِ اہلسنّت اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کا دِیدار نصیب ہوا۔ منظر کچھ یوں تھا کہ اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نماز پڑھا رہے ہیں اور کچھ پُرنُور چہروں والے لوگ سر پر عمامے سجائے، سفید لباس پہنے آپ کے پیچھے نماز ادا کر رہے ہیں۔

اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی، معلومات کیں تو پتا چلا کہ یہ سنّتوں بھرا حُلیہ جو خواب میں دکھایا گیا، یہ دعوتِ اسلامی والوں کا ہے اور ان کے امیر مولانا الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ہیں۔ پھر مجھے امیر اہلسنّت کا رسالہ **تذکرہ امام احمد رضا** پڑھنے کا موقع مِلا، دِل تو پہلے ہی مطمئن تھا، امیر اہلسنّت کی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ سے محبّت دیکھ کر

1...اعلیٰ حضرت اور امیر اہلسنّت، صفحہ:5۔

2...اعلیٰ حضرت اور امیر اہلسنّت، صفحہ:5،6۔

میں اور بھی متاثّر ہوا اور امیرِ اہلسنت کے ہاتھ پر بیعت ہو کر عطّاری بن گیا۔[1]

خوابِ رضا کی عملی تعبیر

پیارے اسلامی بھائیو! الحمد للہ! امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی بنائی ہو پیاری تحریک **دعوتِ اسلامی** جو دُنیا بھر میں دِین کی خِدمت کر رہی ہے، الحمد للہ! یہ بھی اَصْل میں اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا ہی فیضان ہے۔ کئی سال پہلے کی بات ہے، ہند کے ایک بڑے عالِمِ دِین عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ تشریف لائے، جب سیڑھیاں چڑھ کر انہوں نے فیضانِ مدینہ کے وسیع صحن میں قدم رکھا اور عالمی مدنی مرکز کی عمارت اور عاشقانِ رسول کی کثیر تعداد دیکھی تو ٹھنڈی آہ بھری اور فرمایا: **امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے خِدْمتِ دِین کا جو خواب دیکھا تھا، آج میں جاگتی آنکھوں سے اس کی تعبیر دیکھ رہا ہوں۔**[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

الحمد للہ! دعوتِ اسلامی اعلیٰ حضرت کے فیضان سے، آپ کے بتائے ہوئے طریقوں کے مطابق موجودہ دور کے تقاضوں کو نبھاتے ہوئے پُوری دُنیا میں دِین کا پیغام عام کر چکی ہے اور مزید کرتی چلی جا رہی ہے۔

پیارے اسلامی بھائیو! آپ بھی دعوتِ اسلامی کے اس دِینی ماحول کے ساتھ وابستہ ہو جائیے! دِین کی اس عظیمُ الشّان خِدْمت میں اپنا حصّہ شامِل کیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دِین و دُنیا کی بے شمار بھلائیاں نصیب ہوں گی۔

1...اعلیٰ حضرت کی انفرادی کوشش، صفحہ: 46 ملخصًا۔
2...فیضانِ امام اہلسنّت، صفحہ: 9۔

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: ہفتہ وار مدنی مذاکرہ

پیارے اسلامی بھائیو! صحابۂ واہلِ بیت اور اولیائے کرام کا فیضان پانے، گناہ چھوڑنے، نیک نمازی بننے اور ایمان کی حفاظت و مضبوطی کی فِکْر پانے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جایئے! 12 دینی کاموں میں بھی خوب بڑھ چڑھ کر حِصّہ لیا کیجئے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دِین و دُنیا کی بے شمار بھلائیاں نصیب ہوں گی۔ ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں ایک دینی کام ہے: ہفتہ وار مدنی مذاکرہ۔

الحمد للہ! شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ہر ہفتے کو نمازِ عشا کے بعد مدنی چینل پر براہِ راست (**Live**) مدنی مذاکرہ فرماتے ہیں، یعنی دُنیا بھر سے عاشقانِ رسول کے پوچھے گئے سوالوں کے عِلْم و حکمت سے بھرپور جوابات ارشاد فرماتے ہیں، جس میں بے شُمار عاشقانِ رسول عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ (کراچی) حاضر ہو کر عِلْمِ دِین کی برکتیں حاصل کرتے ہیں۔ ہزاروں عاشقانِ رسول اپنے شہروں / علاقوں میں **اجتماعی طور پر مدنی مذاکرہ** دیکھنے کا اِہتمام کرتے ہیں اور **مدنی چینل، سوشل میڈیا** (مثلاً یوٹیوب، فیس بک وغیرہ) کے ذریعے تو نہ جانے دُنیا میں کہاں کہاں مدنی مذاکرہ دیکھا جارہا ہوتا ہے۔ آپ بھی دُنیا اور آخرت کی بہتریاں پانے، اولیائے کرام کا فیضان حاصِل کرنے، دِل میں عشقِ رسول بڑھانے، عِلْمِ دِین کے نُور سے آراستہ ہونے اور نیک نمازی بننے کے لئے **مدنی مذاکرے** میں شرکت کیجئے اور ڈھیروں نیکیاں کمایئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اچھی صحبت کے مدنی پھول

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! اچھی صحبت کے بارے میں چند مدنی پھول سننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ پہلے 2 فرامین مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ملاحظہ کیجئے: (1) فرمایا: ''اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ'' یعنی انسان اس کے ساتھ ہو گا جس سے وہ محبت کرے۔ (مسلم، کتاب البر۔۔۔الخ، باب المرء مع من احب، ص ۱۰۸۸، حدیث: ۶۷۱۸) (2) فرمایا: ''اَلْمَرْءُ عَلٰی دِیْنِ خَلِیْلِہٖ فَلْیَنْظُرْ اَحَدُکُمْ مَنْ یُّخَالِلُ'' یعنی آدمی اپنے دوست کے دین اور اس کے طور طریق پر ہوتا ہے، لہٰذا ضروری ہے کہ وہ دیکھے کہ کس سے دوستی رکھتا ہے۔ (المسند لامام احمد بن حنبل، مسند ابی ہریرۃ، ۲۳۳/۳، حدیث: ۸۴۲۵) ☆ اچھے بُرے ساتھی کی مثال مُشک کے اٹھانے اور بھٹی دھونکنے والے کی طرح ہے، مشک اٹھانے والا یا تو تجھے ویسے ہی دے گا یا تو اس سے کچھ خرید لے گا اور یا تو اس سے اچھی خوشبو پائے گا اور بھٹی دھونکنے والا یا تیرے کپڑے جلادے گا یا تو اس سے بدبو پائے گا۔ (مسلم، کتاب البر والصلۃ، باب استحباب مجالسۃ...الخ، ص ۱۰۸۴، حدیث: ۶۶۹۲) ☆ حدیث شریف میں فرمایا گیا: بڑوں کی صحبت میں بیٹھا کرو اور علماء سے باتیں پوچھا کرو اور حکما سے میل جول رکھو۔ (المعجم الکبیر، ۱۲۵/۲۲، حدیث: ۳۲۴) ☆ اچھا ہمنشین وہ ہے کہ اس کے دیکھنے سے تمہیں خدا یاد آئے اور اس کی گفتگو سے تمہارے عمل میں زیادتی ہو اور اس کا عمل تمہیں آخرت کی یاد دلائے۔ (الجامع الصغیر، حرف الخاء، حدیث: ۴۰۶۳، ص ۲۴۷)

﴿اعلان﴾

اچھی صحبت کے بقیہ مدنی پھول تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو

جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شَخْص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحْمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے

---

1 ... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[1]

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[2]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

حضرت اَحْمد صاوِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[3]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمِیان بِٹھالیا۔ اِس سے صَحابۂ کِرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو

---

1 ... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

2 ... القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

3 ... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

یوں پڑھتا ہے۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ مُعظم ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے **میری شفاعت واجب** ہو جاتی ہے۔[2]

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[3]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[4]

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

---

1 ... القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

2 ... الترغیب والترہیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

3 ... مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ... الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

4 ... تاریخ ابن عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

(خُدائے حَلیم وکریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائِق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول (بیرون ملک)، 03 ستمبر 2026ء

(1): سنتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

اچھی صحبت کے بقیہ مدنی پھول

اچھے دوست کی ہم نشینی نہ صرف دنیا میں سود مند ہوتی ہے بلکہ قبر میں بھی نیکوکار کی صحبت فائدہ پہنچاتی ہے۔ (اچھے ماحول کی برکتیں، ص۳۳) ☆ عمل کرنے کا وہ اعلیٰ جذبہ جو ایک پاکیزہ ماحول کی صحبت سے ملتا ہے وہ دوسری طرح ناممکن نہیں تو مشکل ضرور ہے۔ (ایضا، ص۲۱) ☆ ایسا ماحول بنانا چاہیے جس میں تمامی شرکاء کا اٹھنا بیٹھنا آپس میں ملاقات کرنا اور ایک دوسرے سے محبت رکھنا فقط اللہ پاک کی رضا وخوشنودی کے لئے ہو۔ (ایضا، ص۲۵) ☆ اچھے ماحول سے اچھی صُحبت میسر ہوتی ہے۔ (ایضا، ص۱۶) ☆ اچھے ماحول سے وابستہ ہونے پر ظاہر وباطن کی اصلاح ہوتی ہے۔ (ایضا، ص۱۶) ☆ بُرے ماحول کو اپنانے والے افراد اپنی عزت و وقار اور حیثیت کو کھو دیتے ہیں۔ (ایضا، ص۲۶) ☆ حضرت مالک بن دینار رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا: جس بھائی یا ساتھی کی صحبت تمہیں دینی فائدہ نہ پہنچائے تم اس کی صُحبت سے بچو تاکہ تم محفوظ و سلامت رہو۔ (کشف المحجوب، باب الصحبة ومایتعلق بها، ص۳۷۴) ☆ دعوتِ اسلامی کا ٹھاٹھیں مارتا ہوا روح پَرْوَر ماحول عبادات و معاملات کی نگہداشت اور سنتوں کی محافظت کا جذبہ لئے ہوئے سوئے

مدینہ رواں دواں ہے لہٰذا دعوتِ اسلامی کے پاکیزہ اور نیک ماحول سے وابستہ ہونا سعادت دارین ہے۔(اچھے ماحول کی برکتیں، ص۲۲)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆گھر میں دینی ماحول بنانے کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق "گھر میں دینی ماحول بنانے کی دعا" یاد کروائی جائے گی۔وہ دُعا یہ ہے:

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْیُنٍ وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا ﴿۷۴﴾

(پ:19، الفرقان:74)

اے ہمارے رب! ہماری بیویوں اور ہماری اولاد سے ہمیں آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیز گاروں کا پیشوا بنا۔(مدنی پنج سورہ، ص244)

(ہر نماز کے بعد یہ دعا اول و آخر درود شریف کے ساتھ ایک بار پڑھ لیں)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔(جامع صغیر للسیوطی، ص۳۶۵، حدیث:۵۸۹۷)

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کر لیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3)جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4)گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدانخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ واستغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5)بلاضرورت اپنی نیکیوں(مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے)کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6)جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے(مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے)تو بعد میں یا کل عمل کرلوں گا۔

(7)نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد(مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ)کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8)کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا(یعنی اعمال کا جائزہ لوں گا)۔

(9)رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح(یعنی اُلٹا رائٹ)کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں(0)کا نشان لگائیے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ(72 نیک اعمال)

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1)اچھی اچھی نیتیں کیں؟(2)پانچوں نمازیں جماعت سے ادا کیں؟(3)گھر، بازار، مارکیٹ وغیرہ جہاں بھی تھے وہاں نمازوں کے اَوقات میں نماز پڑھنے سے قبل نماز کی دعوت دی؟(4)رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟(5)پانچوں نمازوں کے بعد کم از کم ایک ایک بار آیۃُ الکُرسی، سُورۃُ الاِخلاص اور تسبیحِ فاطمہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا پڑھی؟(6)کنزُالاِیمان مع خزائنُ العِرفان یا نُورُ العرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سُنیں؟ یا صِراطُ الجنان سے کم و بیش دو صفحات پڑھ یا سُن لئے؟(7)شجرے کے کچھ نہ کچھ اَوراد پڑھے؟(8)کم از کم 313 بار دُرُود شریف پڑھا؟(9)آنکھوں کو گناہوں (یعنی بدنگاہی، فلمیں ڈرامے، موبائل پر گندی تصاویر اور ویڈیوز، نامحرم عورتوں اور کزنز وغیرہ کو دیکھنے)سے بچایا؟(10)کانوں کو گناہوں یعنی غیبت، گانے باجوں، بُری اور گندی باتوں، موبائل کی میوزیکل ٹیون، کالر

ٹیون وغیرہ وغیرہ سُننے سے بچایا؟(11)راستے میں چلتے ہوئے یا کار یا بس وغیرہ میں سَفَر کے دوران خود کو فضول نگاہی سے بچاتے ہوئے کیا آج آپ نے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ اور بلا ضرورت اِدھر اُدھر دیکھنے سے اپنے آپ کو بچایا؟(12)اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ یا مکتبۃ المدینہ کی کسی کتاب یا رِسالے یا "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کو کم از کم 12 منٹ پڑھا یا سُنا؟(13)بات چیت، فون پر گفتگو اور کام کاج موقوف کرکے اَذان واِقامت کا جواب دیا؟(14)(گھر میں یا باہر) کسی پر غصّہ آجانے کی صورت میں چُپ رہ کر غُصّے کا عِلاج فرمایا یا بول پڑے؟(15)اپنے اَعمال کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمال کے رِسالے کے خانے پُر کئے؟(16)"مَرکزی مجلسِ شوریٰ" کے اُصولوں کے مطابق اپنے نگران کی اِطاعت کی؟ (17)گھر اور باہر ہر چھوٹے بڑے سے اچّھے انداز سے یعنی آپ جناب اور جی جی کہہ کر گفتگو کی؟(18)مدرسۃُ المدینہ (بالِغان) میں قرآنِ کریم پڑھا، یا پڑھایا؟(19)عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے کے اندر اندر سونے کی کوشش کی؟(20) دعوتِ اِسلامی کے دینی کاموں کو اپنے نگران کے دیئے ہوئے شیڈول کے مطابق کم از کم دو گھنٹے دیئے؟(21)صدائے مدینہ لگائی؟(22)اپنے گھر کے جَھروکوں (یعنی باہر دیکھنے کے لئے رکھی گئی کھڑکیوں) سے (بلاضرورت) باہر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے اُن کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟(23) آپ کے ہاں گھر درس ہوا؟ یا کسی عُذر کی صورت میں آپ کی غیر موجودگی میں گھر درس کا سلسلہ ہوا؟(24)کم از کم ایک مَدَنی درس (مسجد، دُکان، بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو) دیا، یا سُنا؟(25)سُنّت کے مطابق لباس (جولیڈیز کلر مثلاً شوخ یعنی تیز رنگ یا چمکیلا نہ ہو یا ایسے رنگ کا بھی نہ ہو جو شرعاً منع ہے وہ) پہنا؟(26)کیا آپ کا زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟(27)داڑھی منڈوانے یا ایک مُشت سے گھٹانے کا گناہ تو نہیں کیا؟(28)گناہ ہو جانے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟(29)سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا اور کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعائیں پڑھیں؟(30)گھر، دفتر، بس، ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟(31)اِن سُنّتوں پر کچھ نہ کچھ عمل کیا؟(مسواک، گھر میں آنا جانا، سونا جاگنا، قبلہ رُخ بیٹھنا وغیرہ)؟(32)ظہر کی چار سُنّتِ قَبْلِیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟(33)تَہَجُّد کی نماز پڑھی؟ یا رات نہ سونے کی صورت میں صلوٰۃُ اللَّیْل ادا کی؟(34)اوّابین یا اِشراق وچاشت کے نوافل پڑھے؟(35)کیا آج آپ نے عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبْلِیہ پڑھیں؟(36)اِنفِرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اِسلامی کے 12 دینی کام میں سے کم از کم ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟(37)دوسروں سے مانگ کر کوئی چیز (مثلاً چپّل، چادر، موبائل فون، چارجر، گاڑی وغیرہ) اِستِعمال تو نہیں کی؟(38)جھوٹ بولنے، غیبت و چُغلی کرنے / سُننے سے بچے؟(39)کچھ نہ کچھ وقت کے لئے "مَدَنی چینل" دیکھا؟ (40)کسی ایک یا چند سے دُنیَوی طور پر ذاتی دوستی ہے؟(41)قرض ہونے کی صُورَت میں (ادائیگی کی طاقت کے باوُجود) قرض خواہ کی اِجازت کے بغیر قرض ادا کرنے میں تاخیر تو نہیں کی؟ نیز کسی سے عاریتاً (یعنی Temporary) لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر طے کئے ہوئے وقت کے اندر واپس کر دی؟(42)عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی تائید دل نہ کرے بول کر نِفاق وریاکاری کا جُرم تو نہیں کیا؟ مثلاً لوگوں کے دل میں اپنی عزّت بنانے کے لئے اِس طرح

کہنا: ”میں حقیر ہوں، کمینہ ہوں“ جبکہ دل میں ایسا نہ سمجھتا ہو۔ (43) صفائی سُتھرائی کے عادی اور سلیقہ مند ہیں؟ (44) کسی مُسلمان کا عیب ظاہِر ہو جانے پر (بلا مصلحتِ شَرعی) اُسکا عیب کسی اور پر ظاہِر تو نہیں کیا؟ (45) تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگایا، یا شرکت کی؟ (46) ہر جائز و عزّت والے کام سے پہلے بِسْمِ اللہ پڑھی؟ (47) چوک درس دیا، یا سُنا؟ (48) اپنے والدین اور پیر و مُرشد کے لئے دُعائے مغفرت اور کچھ نہ کچھ اِیصالِ ثواب کیا؟ (49) مسجد، گھر، آفس وغیرہ میں اِسراف سے بچنے کی کوشش کی؟ (50) ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟ (51) کسی اِسلامی بھائی (خصوصاً ذِمّے دار) سے مَعَاذَ اللہ کوئی بُرائی صادِر ہو جائے اور اِصلاح کی ضرورت ہو تو تحریری طور پر، یا مِل کر، براہِ راست (نرمی سے) سمجھانے کی کوشش فرمائی؟ یا مَعَاذَ اللہ بِلا اِجازتِ شرعی کسی اور پر اِظہار کر کے غیبت کا گناہِ کبیرہ کر بیٹھے؟ (52) زبان کو گناہوں (یعنی اِلزام تراشی، دِل آزاری، گالی گلوچ وغیرہ) سے بچایا؟ (53) زبان کو فُضول اِستِعمال (یعنی وہ گفتگو جس سے دینی یا دُنیاوی فائدہ نہ ہو) سے بچانے کی عادت بنانے کے لئے کچھ نہ کچھ اِشارے سے گفتگو کی؟ (54) (گھر میں اور باہر) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے (یعنی کھل کھلا کر ہنسنے) سے بچنے کی کوشش کی؟ (55) عمامہ شریف باندھا؟ (56) ماں باپ کا اَدب و اِحترام بجالائے؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ☆اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ

ہفتہ وار 10 نیک اعمال

(57) گھر سے اِس ہفتے کسی نہ کسی اِسلامی بہن (مثلاً بہن / بیٹی / والدہ بچوں کی والدہ وغیرہ) کو اِسلامی بہنوں کے اِجتماع میں بھیجا؟ (58) ہفتہ وار مَدَنی مذاکرہ دیکھنے / سُننے کی سعادت حاصل کی؟ (59) ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں اوّل تا آخر (یعنی مغرب تا اشراق و چاشت) شرکت کی؟ (60) اِس ہفتے یومِ تعطیل اِعتکاف کی سَعادت پائی؟ (61) اِس ہفتے کم از کم کسی ایک مریض یا ڈھیارے کے گھر یا اسپتال جا کر سُنّت کے مطابق عِیادت یا غمخواری یا عزیز کے اِنتِقال پر تعزیت کی؟ (62) اِس ہفتے پیر شریف (یا رہ جانے کی صُورت میں کسی بھی دن) کا روزہ رکھا؟ (63) ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُن لیا؟ (64) اِس ہفتے کم از کم ایک بار عَلاقائی دورہ کیا؟ (65) اِس ہفتے کم از کم ایک اِسلامی بھائی کو (جو پہلے دینی احول میں تھے، یا پہلے اِجتماع میں آتے تھے مگر اب نہیں آتے) تلاش کر کے اُن کو دینی ماحول سے وابستہ کرنے کی کوشش کی؟ (66) ہفتہ وار حلقے میں شرکت کی؟

ماہانہ 3 نیک اعمال

(67) پچھلے مہینے کا نیک اعمال کا رِسالہ فِل یعنی پُر کر کے اپنے نگران وذِمّہ دار کو جمع کروادیا؟ (68) اِس ماہ آپ نے کم از کم تین دن کے قافلے میں سفر کیا؟ (69) اِس ماہ کسی سُنّی عالِم (یا امام مسجد، مؤذّن، خادم) کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کی؟

سالانہ 1 نیک عمل

(70) اِس سال ٹائم ٹیبل کے مطابق ایک مہینے کے قافلے میں سفر فرمایا؟

زندگی بھر کے 2 نیک اعمال

(71) زِندگی بھر کے نصاب کا مُطالعہ فرمالیا؟ (72) زندگی میں یک مُشت (یعنی ایک ساتھ) 12 ماہ اور مختلف کورسز (12 دینی کام کورس، 7 دِن کا اِصلاحِ اَعمال کورس، 7 دِن کا فیضانِ نَماز کورس) کی سعادت حاصل کرلی؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یا اللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے، روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر مہینے کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد